

سوال

سے بوس (481) نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچوں کے سامنے بیوی سے بوس و کنار کرنا شرعاً کیسا ہے۔؟ ازراہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی کے رشتے میں انہیں ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے۔ ارشاد ہے

هن لباس لکم وانتم لباس لهن (البقرہ: 187)

”وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔“

بنا:

ان الذین یحجون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین آمنوا لہم عذاب الیم فی الدنیا والآخرۃ واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (النور: 19)

”جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزو مند رہتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اللہ سب کچھ جانتا نیچے اجازت ہے کچھ“

وہ کہیں اس آیت میں وعید کے مستحق نہ بن بیٹھیں۔ لہذا میاں بیوی کو ایسی حرکات گھر کے دوسرے افراد سے بچ کر کرنی چاہیے تاکہ دوسرے لوگ اخلاقی حوالے سے متاثر نہ ہوں۔

وباللہ التوفیق

[فتاویٰ ارکان اسلام](#)

جج کے مسائل